سالانہ روداد، اعداد و شمار، حج ہی سے متعلق حکمرانوں کی خط و کتابت کو عہد بعہد جمع کیا گیا ہے، اس کے علاوہ ابن جبیر سے علی شریعتی تک مختلف اہم اشخاص کے ذاتی تاثرات و تجربات بھی یکجا کر دیے گئے ہیں، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے متعدد اہم تاریخی نقشے، مختلف ادوار کے کاروانِ حج کے راستے، مکہ کے قدیم خاندانوں مثلاً شریف مکہ وغیرہ کے نسب نامے بھی درج کیے گئے ہیں، ایک جلد حج کی روحانی اہمیت کے بیان اور ادعیہ حج پر مشتمل ہے، اس نہایت مفید اور جامع حج انسائیکلو پیڈیا کے مرتب ایلن رش ہیں اور اس کی قیمت ۲۴۹۵ سٹرلنگ پاؤنڈ ہے) (معارف انڈیا)

رمضان کا مہینہ اور یاد مدینہ

رمضان کا جو مہینہ آیا ۔۔۔ یاد رہ رہ کے مدینہ آیا
ہاتھ اٹھا کر جو دعائیں مانگیں ۔۔۔ ہاتھ رحمت کا خزینہ آیا
بارگاہِ نبوی ﷺ میں پہنچا ۔۔۔ جیسے ساحل پہ سفینہ آیا
حوصلہ سامنے ہونے کا نہ تھا ۔۔۔ منہ چھپائے یہ کمینہ آیا
تن بدن کانپ رہا تھا میرا ۔۔۔ اُف، ندامت سے پسینہ آیا
عرض کرنا تھا دلِ زار کا حال ۔۔۔ کچھ سلیقہ نہ قرینہ آیا
آہ افسوس صد افسوس نفیس ۔۔۔ فصلِ گل میں بھی نہ پینا آیا

(سید نفیس الحسینی شاہ صاحب لاہور)

تفسیر عثمانی میں طباعت کی غلطی اور تصحیح

ماہنامہ الحق اگست ۱۹۹۳ء میں جناب ابن مسعود ہاشمی صاحب کا مکتوب شائع ہوا تھا جس میں وضاحت کے ساتھ طباعت کی ایک غلطی کی نشاندھی کی گئی تھی اور اہم علمی دلائل سے تصحیح کی طرف بھی توجہ دلائی گئی تھی اس سلسلہ میں حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی مدظلہ کی توضیح موصول ہو گئی ہے نذر قارئین ہے۔ "صدیق محترم مولانا عبدالقادر صاحب بن محمد متقی زیدہ مجدہم جو تقریباً ۲۰ سال سے مدینہ منورہ میں قیام پذیر ہیں نے انکی خدمت میں اشکال پیش کیا۔ انہوں نے تفسیر عثمانی کا سب سے پہلا ایڈیشن نکالا جو ۱۳۵۵ھ میں۔ جو اس کے ناشر اول مولانا مجید حسن صاحب بجنوری رحمۃ اللہ علیہ نے شائع کیا تھا۔ اس میں آیت کریمہ "وَلَا تَاكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ" کے ذیل میں جو حاشیہ دیا ہے۔ اس میں "عمداً" کی بجائے لفظ "نسیاناً" ہے صفحہ مذکورہ کی فوٹو کاپی بھیج رہا ہوں۔ قارئین کو مطلع کرنے کے لیے یہ ایک صفحہ یا میرا یہ خط شائع فرمادیں۔ والسلام"

(مولانا محمد عاشق الٰہی)